قادری عطاری

بہت خوب کہ آپ نے اپنے بڑوں کی سنت پر عمل کرتے کرتے ہوئے کبھی بھی کسی بات کا علمی جواب نہیں دیا /معروف.

آپ نے بجائے اسکے کہ طاہر القادری کو غیر بریلوی ثابت کرتے اپنے بڑوں کی ینت پوری کرتے ہوئے تان وتشی شروع کردی - آپ نے کہا کہ میں تم لوگوں کو دبندی ثابت کرسکتا وغیرہ وغیرہ.

تو لیجئے دیوبندی شیعہ بریلوی کرسچن یہودیوں اور مرزئیوں منکرین حدیث آپس میں ایک ہی جڑ کی کئی شاخیں ہے.

تقلید.

اب مسئلہ تقلید شخصی کو ہی دیکھ لے یہودی نصارہ حنفی دیوبندی حنفی بریلوی شیعہ مرزئی یہ سب تقلید کو مانتے ہیں. شیعوں کی کتاب اصول الکافی ابوحمزہ سے روایت ہے کہ انہو نے اپنے چھٹے ۶ امام امام جعفر صادق سے دریافت کیا کہ کیا یہ زمین بغیر امام کہ قائم و دائم رہ سکتی ہے انہو نے نہ کہا بغیر امام کہ یہ دنیا قائم وائم نہیں رہ سکتی (اصول الکافی ص ۱۰۴)

اسی طرح شیعوں کی کتاب حیات القلوب مصنف ملا باقر مجلسی اپنے کتاب میں لکھتا ہے (امامت بالاتر از پیغمبری است) حیات القلوب ج ۳ ص ۱۰ امامت کا درجہ نبوت اور پیغمبری سے بالاتر ہے,

شیعوں نے اپنے اماموں کو پیغمبری سے بھی بڑھا دیا اُنہیں کے دیکھا دیکھی حنفیوں نے بھی تقلید کی اور کہا (جو بھی قرآن کی آیت یا حدیث ہمارے اصحاب حنفی کے قول سے ٹکرائے گی اس کی حسب منشاء یا تو تعاویل کی جائے گی یا ان کو (یعنی قرآن کی آیات کو اور حدیث رسول) منسوخ سمجھا جائے گا. اصول کرخی دلیل کہ لیئے صفہ ساتھ لگا دونگا.....

شیعوں نے اصول الکافی کو قرآن پر مقدم کیا آپ لوگوں نے ہدایہ کو اسی لئے مقلد امام نے ہدایہ کے مقدمے میں لکھا ہدایہ قرآن ہی کی طرح ہیں معاذ اللہ. دلیل کہ لئے صفہ پیش کرتا ہوں.

اسی طرح کی اندھی تقلید یہود و نصارہ اور مشرکین مکہ بھی کیا کرتے تھے جیسا تم لوگ کرتے ہوں.

اہل کتاب بھی اس قسم کی تقلید میں مبتلا تھے انہو نے احکام اللہ سے اعراض کر کے اپنے علماء کی تقلید شروع کردی تھی جس کی وجہ سے ان کا تعلق تورات وانجیل سے نہ رہا بلکہ اپنے علماء کے خودساختہ فتنوں پر رہا جس

کی مذمت قرآن کریم میں اللہ تعالی نے یہ بیان کی ﴿أتخذوا حبارهم ورهبانهم ابابأ من دون الله ولمسيح ابن مريم وما أمر االا ليعبدو الهاو احدا لا اله الا هو سبحانه عما يشركون﴾ ان لوگوں نے اپنے مولویوں اور دریشوں کو اور حضرت مسیح ابن مریم کو اللہ کہ سوا الہ بنا دیا - حلانکہ ان کو صرف یہی حکم ملا تھا کہ ایک اللہ کی عبادت کریں اس کے سوا کوئی الہ نہیں یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے-

اس آیت کریمہ کی تفسیر میں حضرت عدی بن حاتم کی مشہور حدیث جس کو امام ترمذی نے ذکر فرمایا ہے-

عدی بن حاتم جو پہلے عیسائی تھے بعد میں اسلام قبول کیا فرماتے ہیں- میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا وہ یہ آیت تلاوت فرمارہے تھے تو میں نے کہا اللہ کہ رسول ﷺ ہم نے ان کی کبھی عبادت نہیں کی اور نہ ہی ہم ان کو رب مانتے تھے تو آپ ﷺ فرمانے لگے ﴿اما انهم لم يكونوا يعبدونهم و لكن هم اذا حلوا لهم شيئااستحلوه واذا حرمواعليهم شيئا حرموه﴾

وہ اپنے علماء کی عبادت نہیں کیا کرتے تھے بلکہ جب ان کہ علماء کسی چیز کو ان کے لئے حلال کرتے وہ اُسے حلال جانتے اور جب ان کے لئے کوئی چیز حرام کرتے وہ اُس کو حرام کر لیتے اپنے پر .(ترمذی ح ۳۰۹۵)

قادری جی یہاں حلوا سے کہی یہ استدلال نہ لے لینا کہ حلوہ ,,,,,,,,,,,,,,,, کیونکہ آپ لوگوں تو بس قرآن و حدیث میں صرف اسی طرح کے الفاظ نظر آتے ہیں .

آپ لوگوں کے یہاں تو قرآن صرف جن بھوت پریت وغیرہ یا پھر مجلس جمانے کے لئے قرآن خوانی یا پھر مردے کے نان پر ۳ -۴ - ۵ وغیرہ وغیرہ کرنے کے لئے پڑھی جاتی ہیں .کبھی قرآن کو سمجھنے کہ لئے نہیں پڑھتے آپ لوک جس طرح شیعہ قرآن کو باطنیات میں لیتے ہیں اسی طرح آپ لوگ بھی ,,,,,,,

چلو پہلے اس تحریر کا جواب دو تا کہ پتہ بھی چلے آپ لوگوں پاس کچھ علم بھی ہے یا نہیں ورنہ دیوار سے سور ٹکرانے والی بات ہے اسی لئے قرآن اللہ تعالی نے فرمایا جاہلوں کو سلام کر کے نکل جاوں .....

انتظار میں رہونگا مگر اللہ کہ لئے کوئی علمی جواب دینا شوشوفو فو نہ کرنا مہربانی ہوگی ....